سوال

(25) ختم کے بارے میں حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہ جو ختم شریف ہے یہ تو اللہ کے نام پر ہی دیتے ہیں تو اس کو نبی r نے منع بھی کہاں قرار دیا ہے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جانور ذبح کرتے وقت کوئی قل ہوا احد پڑھ لے تو یہ بھی اللہ ہی کا نام ہے آیا اس طرح درست ہو گا ؟ نبی کریم ﷺ نے کہیں اس سے منع فرمایا ؟ اسی طرح وضوء کرتے وقت قل ہو ا احد پڑھ لینا تو یہ دونوں چیزیں درست نہیں بے شک نام اللہ کا ہی ہے مگر رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں جو چیز رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہ ہو وہ رد ہوتی ہے نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے :

«مَنۡ أَحۡدَثَ فِيۡ أَمۡرِنَا ہٰذَا مَا لَيۡسَ مِنۡہُ فَهُوَ رَدٌّ» مشکوۃ ۔ باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ ۔ الفصل الاول

1اور ایک روایت کے الفاظ ہیں

«مَنۡ عَمِلَ عَمَلاً لَيۡسَ عَلَيۡہِ أَمۡرُنَا فَهُوَ رَدٌّ»

ظاہر بات جس چیز کو رسول اللہ ﷺ رد قرار دے دیں وہ منع ہی میں شامل ہو گی تو ختم بھی رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

عقائد کا بیان ج1 ص69